قانون جانوران چکاری

نشان (۵) بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف

پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۲۴ آذر سنہ ۱۳۳۸ف منظور ہوا

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۵ دی سنہ ۱۳۳۸ف نمبر ۱۷

وگشتی نشان (۱۵) محکمۂ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری متعلق پولیس پٹیلان

واقع ۲۳ اردی بہشت سنہ ۱۳۴۷ف

معہ نظائر متعلقہ

باضافہ گشتیات عدالت العالیہ سرکار عالی

(مولفہ و مصححہ)

عالیجناب مولوی حافظ محمد عبد المجید خان صاحب وکیل ہائیکورٹ و مولفہ قوانین کثیرہ

باہتمام

محمد نظام الدین منیجر کتب خانہ

حسب فرمائش

محمد برہان الدین تاجر کتب قانونی اندرون دروازہ نیاپل حیدرآباد دکن

سنہ ۱۳۴۷ف

قیمت سہ ر

صرف تشیل نظام دکن پریس میں طبع ہوا۔

مرتبہ

قانون جانوران چکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۵) بابتہ ۱۳۳۷ف و ترمیم نشان (۶) ۱۳۴۴ف

پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۴ آذر ۱۳۳۵ف منظور ہوا

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ جانوران چکاری کے متعلق قانون ترمیم و تدوین کیا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے کہ۔

فصل اوّل مراتب ابتدائی

مختصر نام و تاریخ نفاذ دفعہ (۱) یہ قانون بنام "قانون جانوران چکاری ممالک محروسہ سرکاری" موسوم ہو سکے گا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ میں نافذ ہوگا۔

تنسیخ احکام دفعہ (۲) تاریخ نفاذ قانون ہذا سے دستور العمل جانوران چکاری منسوخ ہوگا۔

تعریفات دفعہ (۳) قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

ناظم فوجداری (۱) "ناظم فوجداری" سے ہر درجہ کا ناظم فوجداری مراد ہے۔

عہدہ دار کوتوالی (۲) "عہدہ دار کوتوالی" سے موضع کا کوتوالی پٹیل اور جہاں کوتوالی پٹیل نہ ہو وہاں وہ شخص جو کوتوالی پٹیل کی خدمت انجام دیتا اور نیز ہر ایسا

ملازم کوتوالی جس کا درجہ دفعدار سے کم نہ ہو مراد ہے۔

گرفتار کنندہ (۳) "گرفتار کنندہ" سے ہر ایسا شخص مراد ہے جو جانوران چکاری گرفتار کرے اور اس میں وہ شخص بھی داخل ہے جس کے حکم یا اجازت سے جانور چکاری گرفتار کیا جائے۔

جانور چکاری (۴) "جانور چکاری" میں ہر قسم کا مویشی داخل ہے جو حسب دفعات (۷ و ۸) گرفتار کیا جائے۔

کٹھگر (۵) "کٹھگر" سے کونڈواڑہ چہار دیواری بنجر دوڈی یا احاطہ مراد ہے جو کسی طرح سے محصور کیا جاکر جانوران چکاری کے لئے معین کیا جائے۔

محافظ (۶) "محافظ" میں موضع کا کوتوالی پٹیل۔ چوکیدار۔ مذکوری۔ جو بحکم کوتوالی پٹیل نگرانی کرتا ہو اور ہر ایسا شخص جو بذریعہ ملازمت یا اجرت محافظت کے لئے مامور کیا گیا ہو داخل ہے۔

فصل دوم اختیارات عام

اختیارات ناظم فوجداری ضلع دفعہ (۴) (۱) ناظم فوجداری ضلع مجاز ہے کہ ضلع کے ہر تعلقہ میں مناسب کٹھگر قریب عدالت تعلقہ اور ہر موضع یا مواضعات میں بلحاظ ضرورت متصل تھانہ کوتوالی یا چاوڑی کوتوالی پٹیل (جہاں مناسب ہو) قائم کرے اور اس امر کا تعین کرے کہ کون موضع کس کٹھگر سے متعلق ہے اور بذریعہ منادی مواضعات کی رعایا اور کوتوالی پٹیل کو معلوم کرائے۔

توضیح۔ جن تعلقات و مواضعات میں کٹھگر بوقت نفاذ قانون ہذا موجود ہوں تاوقتیکہ اس مقام کی تبدیل کی ضرورت پیدا نہ ہو وہ بموجب قانون ہذا قائم کردہ متصور ہوں گے۔

(۲) ناظم فوجداری ضلع کو لازم ہے کہ آغاز سال فصلی سے ایک ماہ قبل خوراک جانوران چکاری کے لئے جو کٹھگر میں بند کئے جائیں شرح خوراک کا تعین

بلحاظ موسم وحالات مقامی کر کے ناظم فوجداری تعلقہ کو اطلاع دے۔
(۴) تعلقات اور مواضعات کے کٹھگروں پر عام نگرانی رکھے اور جس کٹھگر کے متعلقہ دفتر کی تنقیح کرنا چاہئے کرے اور ہدایات ضروری صادر کرے۔

اختیارات ناظم فوجداری تعلقہ

دفعہ (۵) ناظم فوجداری تعلقہ مجاز ہوگا۔
(۱) آغاز سال پر رجسٹرات کو توالی پٹیل مہر عدالت ثبت کرائے اور اون کی تصدیق کرے اور دفتر کی ترتیب وتہذیب کے متعلق بلحاظ ضرورت ہدایت کرے۔
(۲) عدالت تعلقہ میں ایک فہرست ایسے مواضعات کی جہاں کٹھگر ہے یا نہیں مرتب کرائے۔
(۳) بلحاظ ضرورت دفتر ورجسٹرات متعلقہ کٹھگر کو توالی کو طلب کر کے تنقیح کرے اور ہدایات مناسب صادر کر کے تعمیل کرائے۔
(۴) بلحاظ ضرورت محافظ کٹھگر کا تقرر بپابندی دفعہ (۲۶) ضمن (۲) کرے
(۵) عام نگرانی کٹھگر مواضعات تحت تعلقہ پر رکھے۔
(۶) جس موضع میں قیام کٹھگر کی ضرورت ہو یا ترمیم وتبدیل مقام کٹھگر مناسب ہو اس کے متعلق ناظم فوجداری ضلع توجہ دلائے۔
(۷) کٹھگر سے جانور گرفتار شدہ کا داخل وخارج حسب قانون ہذا کرے۔
(۸) فہرست شرح جرمانہ وفہرست شرح خوراک جانوران چکاری منظر عام عدالت پر بزبان عدالت ومقامی آویزان کرائے جانور چکاری کو بپابندی قانون ہذا نیلام کرنے کا حکم دے اور نیلام کی قطعیت کی منظوری صادر کرے اور ہر قسم کی کارروائی وتجویز اور حکم مقدمات جانوران چکاری میں صادر کرے۔

توضیح۔ نگرانکار ناظم فوجداری بزمانہ غیر حاضری ناظم فوجداری مجاز ہے کہ بصورت ضرورت تاریخ مقررہ جانوران چکاری کو نیلام کرنے کا حکم دے اور نیلام کی قطعیت کی منظوری دے یا اور کوئی حکم مناسب بلحاظ ضرورت وقت

صادر کرے۔

فرائض کوتوالی پٹیل و محافظین کٹھگر | دفعہ (۶) کوتوالی پٹیل یا محافظ کٹھگر کا فرض ہوگا کہ

(۱) رجسٹرات دفتر متعلقہ جانوران چکاری کی ترتیب و تہذیب باقاعدہ رکھے۔

(۲) کٹھگر موضع اور جانوران آوارہ کی نگرانی و انتظام وقتاً فوقتاً کرتا رہے۔

(۳) فہرست شرح جرمانہ اور فہرست شرح خوراک جانوران منظر عام چاوڑی پر آویزاں رکھے۔

(۴) جانوران چکاری کٹھگر میں داخل کرنے کے لئے جب گرفتار کنندہ لائے تو فوراً جانور کو کٹھگر میں داخل کرے اور گرفتار کنندہ کو رسید دے اور اس کا اندراج رجسٹر متعلقہ اور روزنامچہ میں کرے۔ جانور کے چارہ پانی کا کافی طور پر انتظام کرے اور جانور گرفتار شدہ سے کوئی کام نہ لے۔

(۵) اگر کوئی دودہ والا جانور مثل گائے۔ بھینس کے داخل کٹھگر ہو تو اُس کا دودھ بہ نرخ بازار فروخت کرا کر زرِ ثمن جمع رکھے اور ختم ماہ پر عدالت تعلقہ میں ارسال کرکے رسید حاصل کرے۔

(۶) جس روز جانور کٹھگر میں داخل ہو اوسی روز غروب آفتاب سے قبل بذریعہ منادی رعایائے موضع کو معلوم کرائے۔

(۷) کسی جانور چکاری کی گرفتاری پر اگر کوئی شخص مزاحمت کرے یا گرفتار کنندہ سے چھڑانے کی کوشش کرے تو مزاحمت مذکور کو رفع کرے اور بصورت ضرورت کوتوالی اور عامہ خلایق سے مدد لے۔

(۸) تاریخ گرفتاری سے اندرون (۵) یوم مالک یا کارندہ حاضر ہوکر جانور کا طالب ہو اور اس امر کا اطمینان دلائے کہ جانور گرفتار شدہ اُس کا ہے تو زرِ جرمانہ اور خوراک اگر کچھ صرف ہوا ہو وصول کرکے اس کا اندراج روزنامچہ اور رجسٹرات متعلقہ میں کرے اور جانور کٹھگر سے خارج کرکے باخذ رسید حوالہ کرے اور زرِ وصول شدہ کی رسید داخل کنندہ کو دے۔

(۹) جب تاریخ گرفتاری سے (۵۱) یوم تک جانور کٹھگر موضع مین رکھنے کے باوجود کوئی مالک یا کارندہ جانور کا طالب نہ ہوا ہو تو بعد ختم میعاد مذکور بلا توقف غیر ضروری جانور مذکور بذریعہ رپورٹ ناظم **فوجداری** متعلقہ کے پاس روانہ کرے۔

(۱۰) **کوتوالی پٹیل** مجاز نہ ہوگا کہ کسی جانور کو **کٹھگر** میں داخل ہونے کے بعد بغیر حاصل کرنے زر جرمانہ و مصارف ضروری کے **کٹھگر** سے خارج کرنے یا اوس کے اخراج کا عمل رجسٹر متعلقہ میں کرے بجز اس کے کہ **ناظم فوجداری** نے ایسا حکم دیا ہو۔

توضیح۔ دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے محافظ کٹھگر سرکاری **ملازم** متصور ہوں گے۔

فصل سوم امور عام متعلق دخول و خروج جانوران

محافظ اراضی جانور گرفتار کرسکیگا اور بعد گرفتاری جانور کٹھگر میں داخل کیا جائیگا

دفعہ (۷) جب کوئی جانور کسی اراضی یا احاطہ یا باغ میں داخل ہوکر کسی پودے یا گھانس یا فصل یا کسی درخت یا کسی جائداد کو نقصان پہنچائے تو اس اراضی یا احاطہ باغ کے مالک یا محافظ کو اور ہر ایسے شخص کو جس کے حق کو نقصان پہنچے۔ اختیار ہوگا کہ اوس جانور کو گرفتار کر کے اوس موضع کے متعلقہ کٹھگر میں بلا توقف غیر ضروری داخل کرے جس کے حدود میں جائداد کو نقصان پہنچا ہو یا جہاں جانور گرفتار ہوا ہو تمام ملازمین دیہی کو توالی کو لازم ہوگا کہ عند الضرورت جانور کی گرفتاری میں مدد دین اور اگر کوئی شخص جانور گرفتار کرتے وقت یا کرنے کے بعد راستہ میں لیجاتے وقت یا جانور کٹھگر میں داخل کرتے وقت مزاحمت کرے یا جانور کٹھگر سے ناجائز طور سے چھڑا لیجانا چاہے تو ایسے ناجائز فعل کرنے والے کو باز رکھیں۔

ملازمین سرکاری جانور گرفتار کرسکتے ہین۔

دفعہ (۸) جن اشخاص یا ملازمین سرکاری کے ذمہ شارع عام یا سیرگاہ درختوں کے پودے پانی کی نہر۔ نل۔ حوض۔ اور پشتہ وغیرہ کا اہتمام ہو وہ اور ملازمین کوتوالی مجاز ہین کہ کوئی جانور جو مقامات مذکورہ کو نقصان پہنچاتا ہوا۔ یا خراب کرتا ہو یا ایسے

مقامات پر بلا کسی محافظ کے چھوٹا ہوا پایا جائے تو حسب دفعہ (۷) گرفتار کر کے بلا توقف داخل کٹھگہ متعلق کریں۔

مستثنیٰ۔ دفعہ ہٰذا کا کوئی مضمون ایسے جانوروں سے متعلق نہ ہوگا جو مذہبی اعتقاد کی بناء پر چھوڑے جاتے ہیں۔

جانور کا رجسٹر روزنامچہ میں اندراج

دفعہ (۹) جب جانور حسب منشاء دفعات (۷ و ۸) داخل کٹھگر ہو تو پولیس پٹیل پر لازم ہوگا کہ اس کے داخل ہونے کا اندراج در رجسٹرات متعلقہ کٹھگر میں کر کے گرفتار کنندہ کو رسید دے اور جانور کی حفاظت اور پانی و چارہ مقررہ کے دینے کا کافی انتظام رکھے۔

شرح جرمانہ

دفعہ (۱۰) [1] ہر ایک مویشی کی بابتہ جس کا ذکر دفعات بالا میں کیا گیا ہے۔ فی راس جرمانہ بشرح ذیل کیا جائے۔

قسم مویشی	تعداد جرمانہ
(۱) ہاتھی اور اس کا بچہ۔	ایک روپیہ آٹھ آنہ (عصہ)
(۲) اونٹ یا بہنیسر یا اونٹ کا بچہ۔	بارہ آنہ (۱۲)
(۳) گھوڑا۔ یابو۔ خچر۔ ٹٹو اور ان کے بچے	چھ آنہ (۶)
(۴) بھینس۔ گائے۔ بیل۔	تین آنہ (۳)
(۵) بھینس اور گائے کے بچے۔	دو آنہ (۲)
(۶) گدھا۔ سور اور ان کے بچے۔	ایک آنہ چھ پائی (۱/۶)
(۷) بکریاں بکرے۔ مینڈھے اور ان کے بچے۔	نو پائی (۹)

لیکن جب ناظم فوجداری ضلع کی رپورٹ پر سرکار عالی کو اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ کسی خاص رقبہ میں مالکان مویشی فصل کو نقصان پہونچانے کے لئے عمداً مویشی چھوڑتے ہیں تو سرکار عالی بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ یہ حکم دے سکے گی کہ جرمانہ کی تعداد اس کے دو چند ہوگی۔ جو دفعہ ہٰذا میں مقرر کی گئی ہے اور سرکار عالی کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ کسی وقت اعلان مذکور کو بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ تبدیل یا منسوخ کرے۔ فقط۔

[1] بذریعہ جریدہ مورخہ ۶ اردی بہشت ۱۳۲۵ف نمبر ۷ جزو ثالث دفعہ (۱۰) کا مضمون جدید قائم ہوا

کٹھگر سے مویشی کا اخراج

دفعہ (۱۱) اگر گرفتاری سے پانچ یوم کے اندر مالک مویشی یا اُس کا کارندہ حاضر ہو کر **کوتوالی پٹیل** یا محافظ کٹھگر سے جانور گرفتار شدہ کا طالب ہو تو **کوتوالی پٹیل** یا محافظ کٹھگر **جانور مطلوبہ** کے مالک ہونے کا اطمینان کرکے اور زرجرمانہ اور مصارف خوراک (اگر کچھ ہوئے ہوں) وصول کرنے کے بعد جانور کو باخذ رسید حوالہ کرے گا اور زرجرمانہ و خوراک کی رسید مالک یا اس کے کارندہ کو دیجائے گی اور بصورت زرجرمانہ وغیرہ ادا نہ کرنے کے یا پانچ یوم تک مالک جانور حاضر نہ ہونے کی حالت میں **کوتوالی پٹیل جانور** کو رمبڑ سے خارج کرکے معہ رپورٹ **ناظم فوجداری** متعلقہ کے پاس بھیجدے گا۔

توضیح - رپورٹ میں تاریخ گرفتاری نام گرفتار کنندہ قسم حلیہ مویشی تعداد اور اس اور قیمت تخمینی اور دیگر ضروری امور لکھے جائیں گے۔

بحکم ناظم فوجداری جانور کا کٹھگر میں داخل ہونا اور مشتہر بہ نیلام ہونا۔

دفعہ (۱۲) (۱) جب جانور بذریعہ رپورٹ **ناظم فوجداری** متعلقہ کے دفتر میں پہنچے تو ناظم فوجداری حسب ذیل احکام صادر کریگا۔

(الف) پترتیب مثل رپورٹ درج رجسٹر کیجائے۔

(ب) جانور بعد تطبیق حلیہ داخل کٹھگر کیا جائے۔

(ج) اشتہار میعادی (۱۰) یوم جاری ہو۔

(د) بعد اجرائی اشتہار مثل بتاریخ (جو مقرر) کیجائے گی پیش ہو۔

(۲) بتعمیل حکم **ناظم فوجداری محافظ** کٹھگر متعلقہ جانور کو داخل کٹھگر کرکے اوسی طرح نگرانی اور پانی و چارہ کے انتظام کا ذمہ دار رہے گا۔ جیسا کہ اوپر کی دفعات میں ذکر کیا گیا ہے اور مصارف خوراک کی ضرورت ہونے پر **محافظ کٹھگر** رپورٹ پیش کرکے **ناظم فوجداری** سے منظوری حاصل کریگا اور حساب باقاعدہ رکھیگا۔

(۳) اگر ممکن ہو تو اسی روز یا دوسرے روز اشتہار نیلام جاری کیا جائے گا جس کے چار پرت ہوں گے پرت اول منظر عام عدالت پر پرت دوم قریب ترین تھانہ یا چوکی کوتوالی پر

پرت سوم اس کٹھگر پر جہاں جانور بعد گرفتاری داخل ہو بآواز ڈھول چسپاں کیا جائیگا اور پرت چہارم تحصیل کیفیت کیساتھ شریک مثل رہیگا۔ اشتہار میں ابواب ذیل درج ہوں گے۔
(۱) نشان شمار (۲) قسم مویشی (۳) تعداد راس (۴) حلیہ (۵) مقام جہاں مویشی گرفتار ہو (۶) وہ مقام جہاں مویشی نیلام ہوگا۔ (۷) تاریخ نیلام (۸) شرائط نیلام۔

(۹) اگر مالک مویشی یا گارندہ دوران میعاد اشتہار میں حاضر ہو کر دعویدار مویشی کا ہو تو ناظم فوجداری ملکیت کا اطمینان سرسری طور پر کرے گا۔ اور دعویدار کی ملکیت ثابت ہونے پر رقم مصرحہ دفعہ (۱۰) اور مصارف خوراک (اگر کچھ ہوں) کے داخل کرنے کا حکم دیگا اور بعد ادخال مصارف لازمی مویشی مالک کے حوالہ کیا جائے گا اور رقم وصول شدہ کی رسید دیجائیگی

بصورت عدم حاضری دعویدار تاریخ مقررہ پر مویشی نیلام کیا جائے گا اور بعد وضع اخراجات لازمی بقیہ زرثمن تین ماہ تک بطور امانت جمع رکھیگا۔

مالک مویشی التوائے نیلام کی درخواست کرسکتا ہے

دفعہ (۱۳) اگر جانور گرفتار شدہ کی نسبت دعویدار رجوع ہو اور تاریخ مشتہرہ نیلام تک دعوے تکمیل تحقیقات کی حد تک نہ پہنچے تو دعویدار کو حق ہوگا کہ ناظم فوجداری سے درخواست التوائے نیلام کی کرے ناظم فوجداری تاریخ التوا سے مصارف جانور مدعو کا بار بذمہ دعویدار عاید کر کے مصارف لازمی کے داخل کرنے کا حکم دیگا اور جانور دعویدار کے حوالہ باخذ مچلکہ کیا جائے گا اور بصورت نہ پیش ہونے درخواست التوا جانور نیلام کر دیا جائے گا اور **دعوی** ثابت ہونے پر بعد وضع رقم مصرحہ دفعہ (۱۰) اور مصارف خوراک بقیہ زرثمن مالک جانور پاسکیگا۔

طریقہ نیلام

دفعہ (۱۴) جانور کا نیلام اسی طریقہ سے ہوگا جیسا کہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی میں محکوم ہے۔

رقم مدات متعلقہ میں جمع ہونا

دفعہ (۱۵) بموجب دفعات مصرحہ قانون ہذا رقم وصول ہونے کے بعد ہر مد کی رقم مد متعلقہ میں جمع کیجائے گی۔
مثلاً مد خوراں جانوران کی مد خوراک جانوران میں اور مد جرمانہ کی مد جرمانہ میں جانوران کے

نیلام ہونے کی صورت میں بعد وضعات اخراجات مذکور اگر کچھ رقم بچے گی وہ بطور امانت تین ماہ تک جمع رہیگی جو شخص مستحق کو اندرون میعاد درخواست پیش ہونے پر دیجائے گی۔ ورنہ بعد انقضائے میعاد مذکور بحق سرکار جمع کی جائے گی۔

توضیح۔ جو رقم حسب دفعہ (۶) ضمن (۵) وصول ہوگی وہ بحق سرکار جمع کیجائے گی۔

رقم جرمانہ کی آمدنی سے کٹھگر کی تعمیر

دفعہ (۱۶) ادن رقوم سے جو حسب دفعہ (۱۰) وصول ہوں ناظم فوجداری ضلع بحصول حسب دفعہ (۲۶) مواضعات و تعلقہ کے کٹھگر کی تعمیر و ترمیم کرا سکتا ہے۔

فصل چہارم متعلق ارجاع نالش

استغاثہ

دفعہ (۱۷) (۱) ہر شخص جس کے مویشی حسب قانون ہذا گرفتار ہو کر بند کئے گئے ہوں تاریخ گرفتاری سے دس یوم کے اندر کسی وقت استغاثہ اصالتاً یا بذریعہ کارندہ یا شخص مجاز کے جو حالات مقدمہ سے واقف ہو پیش کرنے کا مجاز ہوگا استغاثہ میں امور ذیل کا اندراج ہوگا۔

(۲) نام مدعی بصراحت ولدیت وسکونت پیشہ وغیرہ۔

(۳) نام گرفتار کنندہ بقید ولدیت وسکونت پیشہ وغیرہ

(۴) قسم مویشی معہ تعداد راس۔

(۵) حلیہ مویشی۔

(۶) تاریخ گرفتاری۔

(۷) مقام گرفتاری بصراحت کٹھگر جس میں بعد گرفتاری جانور داخل ہوا۔

(۸) وجوہ ادعاء ملکیت۔

(۹) استدعا۔

(۱۰) استغاثہ تحریری پیش نہ ہونے کی صورت میں جائز ہے کہ **ناظم فوجداری** بیان حلفی مستغیث کا قلمبند کرے جس میں علاوہ اور امور کے ان امور کی بھی صراحت کی

جا سکے گی جن کا ذکر استغاثہ میں ہونا چاہیئے۔

تحقیقات و تجویز

دفعہ (۱۸) (۱) مستغیث کا بیان حلفی قلمبند کرنے کے بعد ناظم فوجداری کو باور کرنے کی وجہ ہو کہ گرفتاری جانور کی عمل میں آئی ہے تو ناظم فوجداری کو لازم ہے کہ مدعی علیہ کو طلب کر کے مقدمہ کی تحقیقات بطور سرسری کرے اور گرفتاری خلاف قانون ثابت ہونے پر ناظم فوجداری کو اختیار ہوگا کہ مستغیث کو اس نقصان یا ہرجہ کی بابت جو جانور کی گرفتاری اور بند رکھنے کے سبب ہوا ہے ہرجہ دلانے جس کی تعداد پچاس روپیہ سے زاید نہ ہو ناظم فوجداری کو یہ بھی لازم ہے کہ اس قدر مصارف و جرمانہ کا بار بذمہ گرفتار کنندہ عاید کرے جو بذمہ مالک مویشی عاید ہوئے ہوں یا عاید ہو سکتے ہوں۔

توضیح۔ جانور کے چھڑانے کے اخراجات اگر مالک جانور ادا کر دیئے ہیں تو ایسے تمام مصارف مالک جانور کو گرفتار کنندہ سے دلائے جائیں گے بصورت ادا نہ کرنیکے گرفتار کنندہ سے وصول کر کے مدات متعلقہ میں جمع کئے جائیں گے۔

(۲) جانور کٹھگر سے اگر نہ چھوڑا گیا ہو تو اس کے چھوڑنے کا حکم دیا جائیگا۔

طریقہ وصول جرمانہ

دفعہ (۱۹) جو ہرجہ یا جرمانہ حسب قانون ہذا مدعی علیہ پر عاید کیا جائیگا اس کے وصول کرنے کا وہی طریقہ اختیار کیا جائے گا۔ جو جرمانہ فوجداری کے لئے ضابطہ فوجداری سرکار عالی میں مقرر ہے۔

احکام قانون ہذا مانع نالش نہیں ہیں

دفعہ (۲۰) اگر کسی شخص کی جائداد کو جانور چکاری کے سبب نقصان پہنچے تو کوئی امر اس کے مانع نہ ہوگا کہ شخص متضرر عدالت فوجداری یا عدالت دیوانی میں چارہ کار اختیار کرے۔

فصل پنجم احکام جرمانہ

ناظم فوجداری تعلقہ سزا تجویز کر سکتا ہے

دفعہ (۲۱) ناظم فوجداری تعلقہ مجاز

[5] ملاحظہ ہو گشتی مال واقعہ ۹ اردی بہشت ۱۳۳۲ ف ضمن (الف)

ہے کہ جرم ثابت ہونے پر حسب ذیل اشخاص کے متعلق سزا تجویز کرے۔

(۱) جو شخص گرفتاری جانور میں خلاف قانون ہذا بالجبر مزاحمت کرے یا بعد گرفتاری کٹھگر میں داخل ہونے سے قبل یا بعد جانور کو بالجبر چھڑالے تو اس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد ایک مہینہ تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی جس کی تعداد (۱۰ء) تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

(۲) ہر شخص جس کے ذمہ رجسٹرات متعلقہ کٹھگر ہوں رجسٹرات مذکور میں ابواب آمدنی و خرچ کا اندراج نہ کرے یا شخص مستحق کو رسید نہ دے یا اور کوئی عمل خلاف اغراض قانون ہذا کرے جس کا ذکر صراحتاً اس قانون میں نہیں کیا گیا تو وہ مستوجب سزائے جرمانہ ہوگا جس کی تعداد (عہ) دو روپیہ تک ہوسکے گی۔

(۳) کوتوالی پٹیل یا محافظ یا عہدہ دار جس کے ذمہ قانون ہذا کے فرائض ہوں قانون خلاف بدنیتی یا غفلت یا بے احتیاطی عمل میں لائے یا خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہو تو وہ مستوجب سزائے جرمانہ ہوگا جس کی تعداد پچاس روپیہ تک ہوسکے گی یا خدمت سے علیحدہ کردیا جائیگا یہ جرمانہ تنخواہ یا حق المحنت سے وضع ہوکر وصول ہوسکتا ہے۔

(۴) ملازمین کوتوالی یا عہدہ داران متعلقہ یا محافظ کٹھگر مجاز نہ ہوں گے کہ کسی جانور کو نیلام میں بذات خود خریدیں یا کسی دوسرے شخص کے ذریعہ سے خریدیں ہر ایسے ملزم پر جرم ثابت ہونے پر جرمانہ کیا جاسکیگا جس کی تعداد پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہوگی

قانون نافذہ کے مطابق افعال کا جرم قرار پانا

دفعہ (۲۲) اگر افعال مذکورہ قانون ہذا کسی اور قانون نافذہ کے مطابق جرم قرار دیئے جاسکتے ہوں اس پر قانون ہذا کا کوئی اثر نہ ہوگا۔

ناظم فوجداری کا حکم قطعی ہوگا

دفعہ (۲۳) ناظم فوجداری کے حکم کا جو حسب قانون ہذا صادر ہوا ہو مرافعہ نہ ہوسکیگا

فصل ششم عام احکام

عہدہ داران نگرانی کٹھگر کے تقرر کا اختیار

دفعہ (۲۴) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ کٹھگر کی نگرانی کیلئے ایک زیادہ عہدہ داران نگران مقرر کرے۔

رسوم عدالت سے استثناء

دفعہ (۲۵) قانون ہذا کے بموجب جس قدر درخواستیں پیش ہونگی وہ بلا اخذ رسوم عدالت پیش ہو سکے گی۔

اختیارات

دفعہ (۲۶) تعمیر و ترمیم کٹھگر کے واسطے ناظم فوجداری تعلقہ کی رپورٹ پر وصول شدہ زر جرمانہ کی گنجائش سے ناظم عدالت فوجداری ضلع (ے عہ) اور صدر عدالت (صہ) تک اور عدالت العالیہ (ماصہ) تک اخراجات کی اجازت دے سکتی ہے۔

(۲) جرمانہ کی رقم جمع ہونے کی صورت میں بہ مشاہرہ مناسب عدالت العالیہ کسی محافظ یا خدمتی کٹھگر کے تقرر کی منظوری دے سکتی ہے۔

(۳) عدالت العالیہ اور عدالت سشن کو اختیار ہوگا کہ کسی مثل کو طلب کر کے ملاحظہ فرمائے اور حکم مناسب صادر کرے۔

(۴) عدالت العالیہ مجاز ہوگی کہ بصورت ضرورت کسی عہدہ دار یا اہلکار کو موضع یا تعلقہ میں ضروری امور کی تحقیقات و انتظام کیلئے روانہ کرے اور مناسب احکام صادر کرے۔

عدالت العالیہ قواعد مرتب کریگی

دفعہ (۲۷) مجلس عالیہ عدالت قانون ہذا کی اغراض کے لئے قواعد مرتب کر سکیگی ایسے قواعد منجملہ اور امور کے حسب ذیل امور کے متعلق ہوں گے۔

(۱) جاگیرداران غیر مقتدر کو قیام کونڈواڑہ کی اجازت اور اس کی آمدنی سے مستفید ہونے کا جو حق وہ کن صورتوں میں اور کن شرائط کیسا تھ استعمال کیا جا سکیگا۔

(۲) رجسٹرات اور تختہ جات کے نمونہ جات اور ان کی ترمیم و تنسیخ۔

(۳) سوالات تنقیح دفتر کو توالی پٹیلان۔

(۴) قواعد نگرانی کٹھگر فقط

بھیجنا تھا

معتمد

ازجریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۵ اردی ۱۳۳۷ف نمبر (۷) صـ۲۳ تا صـ۳۳ جزو ثالث۔

صحت نامہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۴ اربہمن ۱۳۳۷ف نمبر (۱۱) جزو ثالث (صـ۵۱)۔

گشتی عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی

مورخہ ۲ آذر ۱۳۲۴ف

نشان فوجداری (۱)

ادائی خوراک مویشی بہ محافظین از تاریخ تحویل

مجلس عالیہ عدالت کو معلوم ہوا ہے کہ ان مویشی کے زرخوراک کی نسبت جو بذریعہ چالان داخل عدالت ہوتے ہیں جس کی بغرض حفاظت تا تصفیہ مقدمات محافظین کے تحویل میں دینے کی ضرورت عدالتوں کو داعی ہوتی ہے بعض عدالتوں کو یہ شبہ ناشی ہو اہے کہ ایسے مویشی کا زرخوراک محافظین مویشی کو کس تاریخ سے ادا کیا جائے آیا تاریخ اجرائی اشتہار حاضری دعویداران مویشی سے یا اس تاریخ سے عدالت سے محافظین کے تحویل میں لئے جائیں بصورت اول محافظین کے حق میں ناواجبی نتیجہ ہوگی اور بہ صورت ثانی رقم نیلام مویشی بحق سرکار کم جمع ہوگی۔ اس شبہ کے رفع کی غرض سے اجلاس انتظامی سے بہ منظوری محکمہ سرکار مندرجہ مراسلہ نشان (۲۹۴۸) مورخہ ۵ رمہر ۱۳۲۳ف حسب ذیل ہدایات صادر کئے جاتے ہیں۔

(۱) اگر ایسے مویشی کو دعویداران بادخال ضمانت تا تصفیہ مقدمہ اپنے قبضہ میں رکھنے سے انکار کریں اور عدالت مویشی مذکور کو بغرض حفاظت محافظین کے تحویل میں دینا مناسب سمجھے تو محافظین مویشی سے زرخوراک مویشی ادا کیا جائے گا۔

(۲) اگر اوپر تحقیقات مقدمہ ایسے مویشی کے نسبت دعویدار کی حقیت ثابت نہ ہوتو

مویشی مذکور کے نیلام کے بعد رقم نیلام وصول شدہ اگر زر خوراک مویشی سے زاید وصول ہو تو محافظین مویشی ادا کرنے کے بعد جو رقم باقی رہے گی وہ بصیغہ لاوارث باقاعدہ بحق سرکار جمع ہوسکیگی بصورت ثبوت حقیت اگر دعویدار زر خوراک مویشی ادا نہ کرے تو بعد نیلام مویشی زر نیلام سے زر خوراک مویشی وضع کرکے باقی زر نیلام بحق دعویدار مسترد ہوجائیگا۔

(۳) اگر رقم ہراج مویشی محافظین مویشی کو ادا کرنے کے بعد جس قدر کہ رقم واجب الادا باقی رہے وہ مد خوراک گواہان سے ادا کی جائے گی۔ اور بلحاظ ضرورت اس کی منظوری باقاعدہ دفتر فینانس سے حاصل کی جائے گی۔

(۴) نظمائے عدالت فوجداری کو ایسے مقدمات کے تصفیہ بعجلت ممکنہ کرنا لازم ہے کہ بیجا مصارف خوراک مویشی کا خزانہ سرکار پر نہ پڑے جس کے ذمہ دار وہ سمجھے جائیں گے۔ فقط

گشتی مجلس عالیہ عدالت احمالک محروسہ سرکار عالی

مورخہ ۷ خورداد ۱۳۲۶ف

نشان فوجداری (۱۸)

اب تک یہ امر تصفیہ طلب تھا کہ جاگیرات کی آمدنی (۱) مال لاوارث (۲) دفینہ (۳) رقم حق ہراج جانوران چکاری۔ (۴) جرمانہ فوجداری (۵) رقم تاوان وچلکہ وضمانت (۶) رقم ہراج (۷) رقم بندسزانہ میں سے کن ابواب کی آمدنی حق جاگیردار ہے۔

مال لاوارث یا دفینہ موقوعہ جاگیر حق سرکار اور رقم ہراج جانوران چکاری وبندسزانہ اس جاگیردار کو ملے گی جس نے حفاظت مویشی کا انتظام کیا ہو اور جرمانہ فوجداری وتاوان محلکہ و ضمانت حق ہراج جاگیرداران مقتدر کو ملیں گے۔

اب بشرف صدور فرمان واجب الاذعان مورخہ ۱۶ ربیع الاول ۱۳۳۵ھ مندرجہ مراسلہ محکمہ سرکار نشان (۶۱۶) مورخہ ۲۳ اسفندار ۱۳۲۶ف حکم دیا جاتا ہے کہ جاگیرات

ہیں مال لاوارث یا دفینہ از روئے قانون نافذہ حق سرکار سمجھا جائے گا۔ اور رقوم ہراج جانوران چکاری اور بند سرانہ اس جاگیردار کو دئے جائیں جس نے اپنی جاگیر میں جانوران چکاری کے لئے کٹھکر تیار کرکے ان کی حفاظت کا اچھا انتظام کیا ہو اور رقوم جرمانہ فوجداری دتاوان مچلکہ وضمانت حق ہراج جو عدالتی ابواب کی رقوم ہیں ان کے مستحق وہ جاگیردار سمجھے جائیں جن کو عدالتی اقتدارات حاصل ہوں اور جن کی جاگیر میں یہ رقوم وصول ہوں پس حسبہٖ عمل ہو فقط

مراسلہ مجلس عالیہ مالگذاری سرکار عالی

مورخہ ۷ امرشہریور ۱۳۳۱ف

نشان فوجداری (۱۲۶۵۳)

مضمون تصفیہ جانوران چکاری کا تعلق منصف صاحبان سے کیا جاتا ہے۔

تصفیہ جانوران چکاری کا تعلق عدالت سے ہے لہذا مقامی کونڈواڑہ کی نگرانی وقتاً فوقتاً خود کیا کریں اور دوسرے دیہات کے رجسٹرات طلب کرکے وقتاً فوقتاً دیکھ لیا کریں اور کسی وقت ان کا گزر کسی ایسے مقام پر ہو جہاں کونڈواڑہ ہو تو اس کو ضرور دیکھ لیا کریں نظار اضلاع اپنے دورہ میں ایسے کونڈواڑہ کو ضرور دیکھا کریں۔

نوٹ۔ ایک ایک کاپی اس کی ناظم صاحبان اضلاع منصفین اسمات کے پاس اطلاع مرسل ہے۔

گشتی عدالت العالیہ مالگذاری سرکار عالی

واقع ۱۴ آبان ۱۳۳۲ف

نشان فوجداری (۷) نشان مثل (۲۹۳۹) صیغہ استدراک بابتہ ۱۳۳۲ف

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت

منجانب معتمد عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی۔

مضمون ۔ اجازت قیام کونڈواڑہ انتظام جانوران چکاری بعلاقہ جاگیرداران غیر مقتدر اگرچہ قبل ازیں ذریعہ گشتی عدالت العالیہ نمبر (۱۸) مورخہ ۷ ہر خورداد ۱۳۲۹ف جاگیرداران مقتدر غیر مقتدر کو رقم بندسزانہ در قم ہراج جانوران چکاری کے وصول کرنے کا حق عطا کیا گیا تھا۔ لیکن گشتی مذکورمین اس امر کی صراحت نہ تھی کہ جاگیرداران غیر مقتدر ابواب مذکور کی رقوم سے کس طریقہ سے مستفید ہونگے جسکی وجہ سے صیغہ عدالت و کوتوالی مین بعض غلط فہمیان ہو رہی تھیں جن کے رفع کرنے کی سخت ضرورت تھی لہذا بعد منظوری محکمہ سرکار صیغہ عدالت مندرجہ مراسلہ نشان (۲۲۵) مورخہ ۴ ر آبان ۱۳۳۲ف اجلاس انتظامی حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے حسبہٗ عمل ہو۔ فقط

(۱) جس جاگیرداران غیر مقتدر نے اپنے علاقہ جاگیر کے موضع یا مواضعات میں جانوران چکاری کے لئے کونڈواڑہ کا اچھا اور باضابطہ انتظام کیا ہو ایسے جاگیرداروں کو قیام کونڈواڑہ کی اجازت ہر منصف بعد اطمینان اپنے متعلقہ کی حدود اراضی میں دے سکیگا۔

(۲) ایسے جاگیرداران قیام کونڈواڑہ قبل اور من بعد ہر سال فصلی کے آغاز سے پہلے جملہ رجسٹرات متعلقہ تیار کرانے کے ذمہ دار ہوں گے۔ اور ان کے اندراجات بروقت ہوا کریں گے۔

(۳) جملہ رجسٹرات بعد تیاری عدالت منصفی متعلقہ میں پیش ہوں گے اور ان پر عدالت کی مہر ہر ورق پر ثبت ہوگی اور ہر رجسٹر کے اختتام پر تعداد اوراق لکھکر منصف دستخط کرے گا۔

(۴) ایسا ہر جاگیردار رقم بندسزانہ پانے کا مستحق ہوگا۔

(۵) جب جانوران چکاری کو کونڈواڑہ میں داخل ہوکر اس قدر ایام گزرجائیں جس قدر قیام میں علاقہ خالصہ میں پٹیل و پٹواری بندسزانہ دے کر جانور مالک کے حوالے

کرسکتا ہے تو اوس کے بعد جاگیردار کا فرض ہو گا کہ ایسے جانور کو حسب ضابطہ اس عدالت منصفی میں داخل کرکے یا داخل کراکے رسید حاصل کرے جس کی حدود اراضی میں کونڈواڑہ قائم ہے۔

(۶) جب جانور علاقہ جاگیر سے ہدایات نمبر (۵) عدالت منصفی میں داخل ہوجائے تو عدالت موصوف حسب ضابطہ کارروائی آغاز کرے گی۔ اور بصورت عدم حاضری مالک کو ہراج کرکے رقم بطور امانت اس قدر عرصہ تک جمع رکھے گی جو ایسی رقم کے لئے مقرر ہے۔

(۷) بعد انقضائے میعاد عذرداری وغیرہ رقم امانت میں سے حق ہراج اور اسقدر اخراجات جو جانوران چکاری کے مصارف کیلئے ضروری ہیں وضع کئے جائینگے اور بقیہ رقم ہراج بحق جاگیردار حسب ضابطہ ایصال کردیجائے گی۔

توضیح۔ اس قسم کے ایصال رقم سے مالک کے وہ حقوق جو اس کے بروئے قانون حاصل ہیں۔ بمقابلہ جاگیردار باقی رہیں گے۔

(۸) ایسے جاگیرداران پر لازم ہو گا کہ ہر ماہ الہی کے ختم ہونے کے بعد جملہ رجسٹرات بغرض تنقیح عدالت منصفی متعلقہ میں پیش کرے (یا پیش کرنے کا انتظام کرے) عدالت منصفی رجسٹرات مذکور کی تنقیح اوسی روز یا اقل درجہ دوسرے روز کرکے واپس دے گی۔

(۹) منصفین ایسے کونڈواڑہ تنقیح مستقر کونڈواڑہ پر بھی بپابندی مراسلہ عدالت العالیہ نشان (۱۲۶۵۳) مورخہ ۷ شہریور ۱۳۳۱ف کرسکیں گے۔ فقط

شرحدستخط

میر عالم علیخان معتمد مجلس

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۰ بہمن ۱۳۴۲ف جز ثانی۔

ص ۲۳۹ تا (۲۴۰) م ۱۲

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی نشتر انتظامی صیغہ استدراک

نشان (۵۶۳۵)

مورخہ ۲۰ اردی بہشت ۱۳۲۹ ف

مثل نشان ل صیغہ استدراک (۲۸۰۵) ۱۳۲۹ ف

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے فوجداری سرکار عالی۔

مضمون۔ منصفین بلا مطالبہ مصارف باجازت مجلس عالیہ عدالت اپنے حدود کے کونڈواڑہ کی تنقیح زمانہ تعطیل میں کر سکتے ہیں۔

بعض منصفین نے اس امر پر آمادگی ظاہر کی کہ وہ تعطیلات میں بلا مطالبہ اخراجات و بھتہ اپنے حدود اراضی کے کونڈواڑہ جات کی تنقیح کریں چونکہ کونڈواڑجات کی نگرانی منصفین سے متعلق ہے۔ اس لئے عدالت العالیہ کی تنقیح کونڈواڑہ جات اجازت صرف اس صورت میں دے سکتی ہے کہ تنقیح بزمانہ تعطیل کی جائے اور کسی مصارف کا مطالبہ نہ کیا جائے ایسی تنقیح منصفین کے لئے لازمی نہ ہوگی۔ گو ان کی مستعدی اور فرض شناسی کو ظاہر کرے گی۔ فقط

میر ہاشم علی معتمد مجلس عالیہ

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۲ بہمن ۱۳۲۹ ف عـ۱۱ جزو ثانی صفحہ ۲۸۲

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی شعبہ انتظامی صیغہ استدراک

نشان (۱۰۳۳۸)

مورخہ ۲۲ اردی بہشت ۱۳۲۹ ف

مثل نشان ل صیغہ استدراک (۴۸) ۳۱ ۱۳۳۱ ف

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی۔

بخدمت جمیع نظمائے عدالت ہائے ممالک محروسہ سرکار عالی۔

(۱) رجسٹرات موضوعہ مندرجہ قواعد جانوران چکاری سے ہر ششماہی ایک ایسا تختہ تیار کیا جائے جس سے معلوم ہو سکے کہ کس موضع میں کس پٹیل کے زیر نگرانی کھٹکر میں بمد آمانی جانوران چکاری کی نمایاں کمی ہوئی تا کہ کسی آمدنی کے اسباب دعلل

غور کرنے کے بعد مناسب ہدایات دی جاسکیں اور اس پر کافی نگرانی رکھی جاسکے۔

(۲) رجسٹرات پولیس پٹیلوں پر علاوہ ثبت مہر کے خاتمہ رجسٹرات پر حاکم اپنی دستخط اور تاریخ لکھا کرے۔

(۳) جانور داخل کٹھگر ہو تو رجسٹر میں اس کا حلیہ اور نمایاں علامات درج ہوا کریں اور باغراض توفیر آمدنی مناسب متصور ہو تو نیلام شدنی مویشی تاریخ نیلام سے ایک روز قبل ایسے راستوں سے گشت کرائے جائیں جنکا عامتہ الناس معائنہ کر سکیں اور بہ ضرب دہل اعلان کیا جائے کہ یہ مویشی تاریخ و مقام فلاں نیلام کئے جائیں گے پس حسبۂ عمل ہو فقط

میر ہاشم علی معتمد مجلس عالیہ عدالت۔

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۷ ار خورداد ۱۳۳۹ لہ ف عدد ۲۸ جز ثانی صفحہ ۵۹۶

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۸۰۳۰) واقع ۲۳ ر اسفندار ۱۳۳۹ لہ ف

نشان مسل صیغہ استدراک (۲۵ ۸۴) بابتہ ۱۳۳۶ لہ ف

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی۔

بخدمت جمیع عدالت ہائے ممالک محروسہ سرکار عالی۔

مضمون۔ مویشی نیلام شدنی کی نسبت کافی طور پر قانون و قواعد چکاری کی پابندی کی جایا کرے۔

عدالت العالیہ کو معلوم ہوا ہے کہ تحت قانون چکاری جو مویشی نیلام ہوتے ہیں بعض اوقات ان کے نیلام کئے وقت کافی احتیاط نہیں کیجاتی اور خصوصاً دودھ دینے والے جانور کم قیمت پر نیلام کر دیئے جاتے ہیں اور بیجا رعایت کیجاتی ہے اور خریدار کے بارہ میں بھی کافی غور نہیں کیا جاتا کہ آیا ایسا شخص تو نہیں خرید رہا ہے جس کا خریدنا ممنوع ہے۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے اس بارہ کافی طور پر قانون و قواعد چکاری کی پابندی کی جایا کرے۔ فقط

فقرہ (۳) تحت الف۔
الف۔ قانون جانوران چکاری کے کل اختیارات عہدہ داران مال کو تفویض کئے جائیں۔ البتہ صرف دفعہ قانون مذکور کا تعلق عہدہ داران عدالت سے رہے۔ سے
مندرجہ گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری نشان (۲۰) واقع ۳ اردی بہشت

نظائر متعلقہ جانوران چکاری

مولفہ عالیجناب مولوی حافظ محمد عبدالمجید خانصاحب وکیل ہائیکورٹ

جب کہ حسب دفعہ (۱۲) دستور العمل جانوران چکاری ملزمین پر الزام قایم کیا گیا اور ملزمین کا بیان یہ ہے کہ انھوں نے باتباع دستور العمل سرکاری بلحاظ ملازمت مویشی جوار گرفتار کئے ہین تو ایسی صورت میں ضرور ہے کہ بعد اجازت افسر ملزمین الزام کی تحقیق کی جائے۔ (دونکٹ راؤ بنام اماجی تشریح جلد (۳) صـ۱۴۷ و آئین دکن جلد (۱۰) صـ۱۳۶ تشریح جلد (۱) صـ۶

ایک شخص کی گھوڑی کھلکر چلی گئی یا اس کو کوئی لے گئے۔ جس کے قبضہ سے ملی اس کو بجرم خلاف ورزی قواعد چکاری سزا دی گئی تجویز ہوئی کہ یہ کوئی جرم خلاف ورزی قواعد چکاری نہین ہے۔

(سید احمد بنام ہٹیا) مخزن جلد (۳) صـ۳۴۲ و مقنن جلد (۹) صـ۲۹۲

ایک شخص نے بہ تاخیر پانچ روز مستغیث کی گائے کو جس نے اس کے کھیت کا نقصان کیا تھا کھٹکر میں داخل کیا تجویز ہوئی کہ ملزم سے کسی جرم کا ارتکاب نہین ہوا (مانکم بنام رامجی) مقنن دکن جلد (۱) صـ۲۵۶

جانوران آوارہ کو جو بہ تعمیل دستور العمل کونڈواڑہ گرفتار کئے گئے ہوں چھوڑا نا لیجانا حسب دفعہ (۱۲) دستور العمل چکاری جرم ہے۔ (یانڈ رنگ راؤ بنام مغل راؤ) آئین دکن جلد (۵) صـ۲۳ و مقنن جلد (۱۵) صـ۱۴۴ تشریح القوانین ۔

جب کہ ملزمین نے باتباع دستور العمل جانوران چکاری مویشی گرفتار کئے تھے

اور مستغیث نے استغاثہ کیا نا جائز گرفتار کئے تو بلحاظ ملازمت بعد اجازت افسر تحقیقات عمل مین آنی چاہیئے۔

(وینکٹ راؤ بنام لچھمیا آئین جلد (۱۰) صفحہ ۱۳۶ و مقنن دکن جلد (۱۷) صفحہ ۹۲۶

تجویز ہوئی کہ دفعہ (۱۴) دستور العمل جانوران چکاری کی روسے ہر درجہ کے مجسٹریٹ کو اختیار سماعت بخلاف جرائم قانون ہذا حاصل ہے۔ ایسی حالت مین جو تجویز کی گئی ہے وہ ناقابل دست اندازی سے واقعات کی بنا پر بصیغہ نگرانی دست اندازی نہین ہو سکتی۔

(ملریڈی بنام ناگور آئین دکن جلد (۲۵) صفحہ ۱۳۲ دکن لا رپورٹ جلد (۵)

چکاری قانون مختص الامر ہے لیکن جرائم متعلقہ جانوران چکاری کی کارروائی بلحاظ ضابطہ فوجداری ہوگی۔ مرافعہ کے متعلق کوئی احکام قانون چکاری میں نہیں ہیں لہذا باب ۳۶ ضابطہ فوجداری کے لحاظ اس کا مرافعہ ہو سکتا ہے۔ عالیجناب مولوی محمد عبد المجید خانصاحب مولف) میری رائے کی تائید نظیر دنیعن بخش مستغیث نگرانی خواہ بنام فرید بخش مندرجہ دکن لا رپورٹ جلد (۱۳) صفحہ ۹۷ سنہ ۱۳۲۳ ف سے ہوتی ہے۔

اگر مقطعہ دار رقم جانوران چکاری وصول کر کے داخل سرکار نہ کرے تو وہ بطور مطالبہ سرکاری وصول کی جا سکتی ہے۔ البتہ بقرقی جائیداد وصول نہ کی جا سکیگی۔

(نظر کشٹا بائی بنام سرکار عالی مندرجہ دکن لا رپورٹ جلد (۱۵) صفحہ ۲۱۲

قانون چکاری میں جبر زور کے جو الفاظ استعمال ہوئے ہین ان کی ضرورت سے زاید محدود معنون میں نہ لینا چاہیئے اوس کی واقعی جسمانی جبر و زور کے ہیں بلا تکمیل شہادت رہا ہے۔ صحیح نہین۔

(احمد میاں بنام محمد رفیع مندرجہ دکن لا رپورٹ جلد (۱۶) صفحہ ۱۷

تمت

نقل گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری

واقع ۲۳ اردی بہشت ۱۳۴۷ف

نشان ۱۵ نشان مثل محکمہ ہذا ۱۲۱/۹۵ صیغہ اجارہ بابتہ ۱۳۴۷ف

حسب الحکم عالیجناب صدر اعظم بہادر سرکار عالی

مقدمہ

منجانب . . . معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری } فرائض پولیس پٹیلان بضمن انسداد
بخدمت جمیع عہدہ داران صاحبان سررشتہ مال } امراض متعدی و تحفظ صحت عامہ

بسلسلہ گشتیات (۴۳) بابتہ ۱۳۰۹ف و (۳۶) بابتہ ۱۳۱۱ف و (۲۹) بابتہ ۱۳۱۴ف و (۱۳) بابتہ ۱۳۳۶ف و گشتی مراسلہ ۲۳۳ مورخہ ۳۰ اردی بہشت ۱۳۲۴ف تحریر ہے کہ امراض متعدی کے انسداد اور صحت عامہ کے تحفظ کیلئے بربنائے تحریک جناب ناظم صاحب طبابت سرکار عالی عمال وغیرہ پر حسب ذیل فرائض عاید کئے جاتے ہیں۔ عہدہ داران مال کو اس امر کی نگرانی رکھنی چاہیئے کہ عملہ پولس پٹیل مفوضہ فرائض کو سمجھکر ان احکام کی پابندی کریں۔

(۱) پولس پٹیل کو چاہیئے کہ موضع میں طاعون ہیضہ یا چیچک شائع ہوتے ہی امین کچہری یا قریب ترین تاکہ کوتوالی میں یا میڈیکل افسر متعلقہ کو بشرطیکہ عہدہ دار مذکور اندرون پانچ میل موجود ہو فوراً اطلاع کرے کسی غیر معمولی بخار یا متورم غدود (glandular swelling) کی صورت میں بھی اطلاع کرنا پولس پٹیل پر لازم ہوگا۔

(۲) کسی متاثرہ مقام کے لوگوں کو اطراف و اکناف کے دیہات میں (جہاں مرض ہیضہ یا طاعون شایع نہو) داخل نہونے کیلئے پولس پٹیل معقول تدابیر اختیار کرے گا۔

(۳) پولس پٹیل کی ممانعت کے باوجود بھی اگر کوئی شخص موضع میں داخل ہو تو

اس کے اخراج کیلئے پولس پٹیل معقول تدابیر اختیار کرے گا۔

ف۔ اگر کوئی شخص مرض ہیضہ چیچک یا طاعون میں مبتلا ہو تو اسکو اپنے ہی مکان میں علیحدہ رہنے کی دبشرطیکہ اس کا مکان آبادی کے دیگر اکنہ رہائش سے کافی فاصلہ پر واقع ہو) پولس پٹیل اجازت دیگا تا کہ مرض پھیلنے کا خطرہ نہ رہے۔ یا اوسکو آبادی سے باہر کسی خاص مقام پر ایک مدت مقررہ تک علیحدہ رہنے کیلئے منتقل کرے گا ایسی مدت مرض میں مبتلا ہونے کی تاریخ سے ہیضہ کی صورت میں (۱۰) یوم تک چیچک میں (۳۰) یوم تک اور طاعون میں چھ ہفتہ یا اسوقت تک جبکہ موضع مرض سے پاک وصاف قرار دیا جائے شمار ہوگا۔

ف۔ موضع کے جملہ اموات کی پولس پٹیل کو اطلاع کی جانی چاہیئے اور اسکی اطلاع کے بغیر کوئی نعش نہ اٹھائی جائے۔

ف۔ عملہ صحت عامہ ( ) کے ہر کارکن کو موضع کا معاینہ کرنے میں پولس پٹیل امداد دیگا اور امراض متعدی کی نسبت جو تدابیر حفظ ما تقدم بتلائے جلیں اون پر عمل کریگا۔

ف۔ پولس پٹیل کو بزمانہ امراض متعدی جب تک کہ مرض کا اندفاع نہ ہو کسی حالت میں بھی موضع سے باہر جانیکی اجازت نہ دیجانی چاہیئے۔

ف۔ پولس پٹیل کو چاہیئے کہ متعدی مرض کے اندفاع تک بواسطہ معمولی روزآنہ رپورٹ روانہ کرتا رہے۔

ف۔ باولیات کو ڈسنفکٹ کرنیکا طریقہ پولس پٹیلون کو بتلایا جائے گا اور جب کبھی موضع یا دیگر سرحدی مواضعات میں مرض ہیضہ شائع ہو تو عملہ صحت عامہ ( ) کے پہونچنے تک پولس پٹیل کو چاہیئے کہ موضع کی جملہ باؤلیات کو ڈسنفکٹ کرے۔

ف۔ پولس پٹیل کو چاہیئے کہ خاص طور پر حیات و ممات اور ٹیکہ اندازی مانع چیچک کے رجسٹرات تیار رکھتے اور عملہ صحت عامہ ( ) کے

طلب کرنے پر معاینہ کرائے۔

ف ۱۱۔ بازار و تہوار کے زمانہ میں ضلع کے عملہ صحت عامہ (   ) کو عند الطلب ہر قسم کا مواد جھیا کرتے ہیں مدد دینا اور ایسے مجمع کے وقت مرض متعدی کے شیوع اور اموات کی روزانہ اطلاع بذات خود کرنا پولس پٹیل پر لازم ہوگا۔

ف ۱۲۔ مالی پٹیل اور پٹواری کو بھی چاہیئے کہ بزمانہ امراض متعدی جب کبھی ضرورت ہو عملہ صحت عامہ (   ) کی حتی الامکان امداد کریں۔

ف ۱۳۔ پولس پٹیل کو چاہیئے کہ موضع کے اندر کھاد جمع کرنے سے رعایا کو باز رکھے اور کھاد اندازی کیلئے جو گڑھے آبادی کے باہر مقرر ہوں اون میں کھاد جمع کرنے کیلئے رعایا پر خاص نگرانی رکھے۔

ف ۱۴۔ مالی پٹیل اور پٹواری کو بھی چاہیئے کہ موضع اور کھیتوں میں جو باؤلیات موجود ہیں اون کا رجسٹر رکھیں اور جب کبھی عملہ صحت عامہ (   ) بغرض معاینہ یا مرض متعدی کے انسدادی کام کیلئے موضع کا دورہ کرے تو اس رجسٹر کا معاینہ کرالیں۔ پولس پٹیل کو چاہیئے کہ ایسی باولیات کی ایک فہرست چاوڑی میں چسپاں کرے۔

ف ۱۵۔ پولس پٹیل کو اگر کسی ضروری فرض کی انجام دہی میں موضع ترک کرنا پڑے تو حیات و ممات اور ٹیکہ مانع چیچک کے رجسٹرات اپنی روانگی سے قبل مالی پٹیل یا پٹواری کے (جیسی صورت ہو) حوالے کرے اور پولس پٹیل کی عدم موجودگی میں اس کے قائم مقام پر جملہ فرائض پولس پٹیل (جن میں متعدی امراض کے شیوع کی اطلاع کرنا بھی داخل ہے) انجام دینے کی کامل ذمہ داری رہے گی۔

شرح دستخط

مددگار معتمد مال

ضمیمہ فہرست کتب مشروط الامتحان پٹیل پٹواریان ممالک محروسہ سرکار عالی

- جدید دستور العمل ہائے پٹیل پٹواریان معہ نظایر و گشتیات متعہدی مال .... عصم
- جدید قواعد بندوبست و اصول پیمایش پرت بندی دیہی کلاس معہ نظایر و گشتیات متعہدی مال متعلقہ سے
- جدید قانون صحرا ممالک محروسہ سرکار عالی معہ نظایر و گشتیات۔ عصم ۴ر
- جدید قانون محصولات مقامی معہ نظایر ۴ر
- ,, قانون آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی عصم
- ,, قواعد دستبند ذرائع آبپاشی معہ نظایر ۴ر
- ,, ضابطہ شکمیداران ممالک محروسہ سرکار عالی ۶ر
- ,, قانون جانوران چکاری معہ نظایر ۴ر
- ,, قواعد نگرانی جرایم پیشہ ۴ر
- جدید قانون قمار بازی ۲ر
- جدید قانون مالگزاری اراضی معہ نظایر و گشتیات متعہدی مال عص
- جدید قانون حصول اراضی معہ نظایر متعلقہ ۶ر
- جدید دستور العمل زمین بنجر افتادہ معہ نظایر ۴ر
- جدید قانون افیون اشیاء نشی معہ نظایر ۴ر
- ,, قانون مطالبات سرکار عالی معہ نظایر ۴ر
- ,, قواعد بنجرائی معہ نظایر متعلقہ ۴ر
- ,, دستور العمل پولیس پٹیلان معہ نظایر و گشتیات متعہدی مال عصم
- ,, قانون اقوام جرایم پیشہ معہ نظایر ۴ر
- ,, قواعد شکار معہ نظایر متعلقہ ۴ر
- ,, قانون حفاظت شکار ۲ر
- ,, خلاصہ گشتیات کوتوالی معہ نظایر عص ۸ر
- ,, علم حساب سود در سود ۸ر
- جدید قواعد سیت سندھیان و سربراہی بیگاریان معہ نظایر۔ ۴ر

جدید دستور العمل مصالحت قرضہ معہ دستور العمل قرض دہندگان معہ فرمان مبارک احکام وغیرہ ۸ر
جدید دستور العمل انتقال اراضی معہ قانون داخلہ حقوق اراضی تختہ جات معہ فرمان مبارک احکام وغیرہ ۸ر
جدید ضابطہ معاہدات بھگیلگان ۴ر جدید دستور العمل امداد کاشتکاران و سودگران ۴ر
جدید احکام جمعبندی دورہ قیمت عصم رعایتی ۸ر جدید قواعد و ضوابط طریقہ تنقیحات دفاتر عص رعایتی عصم
جدید قواعد سواری ہائے موٹر کار عصم معہ نقشہ و جدید قانون سواری ہائے موٹر ۴ر
جدید شرح قانون مطالبات خفیفہ قیمت عصم رعایتی ۸ر جدید قانون محصولات مقامی ۴ر

ملنے کا پتہ۔ محمد برہان الدین تاجر کتب قانونی اندرون دروازہ نیا پل حیدرآباد دکن